بییر

<"xml encoding="UTF-8?>

بییر

۱سوال: آب جو (بییر) کا کیا حکم ہے۔
جواب: آب جو (بییر)جسے فقاع کہتے ہیں یقینا حرام ہے اور احتیاط واجب کی بنا پر نجس ہے اور یہ معمولا مست ہونے کا باعث نہیں ہوتا بلکہ نشہ کا باعث ہے جسے ہلکی مستی کہا جا سکتا ہے اور ظاہرا اس کی وجہ اس میں کم مقدار الکحل کا ہونا ہے، پس اگرکوئی ایسی چیز ہو جو الکحل کے بغیر بنائی گئی ہو کہ اسے فقاع نہ کہا جائۓ تو حرج نہیں ہے ،اور اس صورت کے علاوہ حرام ہے گرچہ بنانے کے بعد الکحل کو اس سے مکمل جدا کر دیں۔
۲سوال: اگر آب جو (بییر) میں الکحل نہ ہو تو پی سکتے ہیں؟
جواب: اگر اس کے بناتے وقت الکحل حاصل ہو تو حرام ہے گرچہ الکحل کو اس سے نکال لیں لیکن اگر الکحل کے بغیر حاصل ہو تو حرج نہیں ہے، اور اگر معلوم نہ ہو کہ کس طرح بنایا گیا ہے تو بھی پی سکتے ہیں۔